روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
جمعرات 21 اپریل 2005ء 11 ربیع الاول 1426 ہجری 21 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 87

صلح پھیلانے والے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں۔

ان غریب اور بے کس لوگوں کے لئے بشارت ہو جو لوگوں کے فساد کے وقت صلح اور امن پھیلاتے ہیں۔

(الجہاد لابن المبارک جلد1 ص164 حدیث نمبر 2163)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

قریباً 1898ء کا ذکر ہے۔ جب مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان ابتدائی حالت میں تھا۔ اور غالباً ہنوز پرائمری تک جماعتیں تھیں۔ منجملہ مدرسین کے شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اور مفتی فضل الرحمٰن حکیم صاحب بھی تھے۔ اور حضرت مولوی حکیم فضل دین صاحب مرحوم ومغفور مدرسہ کے مینیجر تھے۔ اور سکول کے انتظام کے واسطے ایک مختصر سی انجمن بنی ہوئی تھی۔ جس کا ایک ممبر عاجز بھی تھا۔ عاجز اس وقت ابھی دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب لاہور میں کلرک تھا۔ اور وہاں سے قادیان آتا رہتا تھا۔ اور انجمن کے اجلاسوں میں شامل ہوتا رہتا تھا۔ ایک دفعہ بعض اراکین مدرسہ نے مجلس میں جبکہ عاجز بھی حاضر تھا۔ شیخ یعقوب علی صاحب کی کچھ شکایت حضرت مسیح موعود کے حضور میں کی۔ حضور نے سن کر فرمایا۔ عیبش ہمہ گفتی ہنرش نیز بگو۔ پھر حضور نے خود شیخ صاحب موصوف کی کوئی خوبی بیان کی۔ کہ ان میں وہ عیب ہے تو یہ خوبی بھی ہے۔ (ذکر حبیب ص 57)

ایک دفعہ مولوی محمد علی صاحب کو معلوم ہوا کہ کسی شخص نے حضرت صاحب کے پاس ان کی کوئی شکایت کی ہے۔ اس پر وہ بہت برہم ہوئے۔ اور حضرت صاحب سے عرض کیا کہ لوگ خواہ مخواہ ہماری شکائتیں آپ کے پاس لے جاتے ہیں۔ اور ہمیں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ آپ نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ گھبرائیں نہیں، لوگ اگر ایسی شکائتیں کرتے بھی ہیں تو میری ایسی حالت ہوتی ہے۔ کہ گویا میں نے سنا ہی نہیں کہ کسی نے کیا کہا۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی وفات سے تھوڑا ہی پہلے کا واقعہ ہے۔ کہ میں اتفاق سے مولوی محمد علی صاحب کے کمرہ میں بیٹھا ہوا تھا۔ جو بیت مبارک سے ملحق ہے۔ اور وہاں حضرت مولوی نورالدین صاحب بھی تھے۔ اور حضرت مسیح موعود بھی تشریف لائے۔ مولوی محمد علی صاحب نے ناراضگی کا چہرہ بنائے ہوئے لرزتی ہوئی آواز سے کہا۔ کہ میر صاحب نے حضور کے پاس میری شکایت کی ہے۔ اور حضور بھی آخر انسان ہیں۔ حضور پر اثر ہوتا ہوگا۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ مجھ پر کوئی اثر نہیں۔ مگر جس طرف میں آپ لوگوں کو لے جانا چاہتا ہوں۔ ادھر تو ہنوز آپ کے منہ بھی نہیں۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے مولوی محمد علی صاحب کو ڈانٹا کہ ایسا کلمہ آپ کو نہیں بولنا چاہئے تھا۔

(ذکر حبیب ص 159)

خصوصی درخواست دعا

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب) کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ان کا آپریشن ہو چکا ہے۔ جو بظاہر کامیاب اور تسلی بخش ہے۔ احباب جماعت خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

☆ محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بھائی) کا چند دن پہلے الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں پھیپھڑے کا آپریشن ہوا تھا۔ جو الحمد للہ کامیاب رہا تھا۔ لیکن نمونیہ کے حملہ کی وجہ سے طبیعت خاصی بگڑ گئی تھی۔ مگر کچھ سنبھلنے کے بعد پھر خراب ہوگئی ہے اور اب حالت قابل فکر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

فضل عمر ہسپتال میں مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب کاسمیٹک، پلاسٹک اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن سرجری کے ماہر مورخہ 24۔اپریل 2005ء ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ اور علاج معالجہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 22/ اپریل 2005ء

5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	فرانسیسی پروگرام
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	آسٹریلوی کینگرو ''تعارف''
8-15 a.m	ملاقات
9-30 a.m	انٹرویو
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کلاس
1-00 p.m	فرانسیسی پروگرام
1-30 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس
1-50 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-00 p.m	سرائیکی پروگرام
4-00 p.m	ملاقات
5-00 p.m	خطبہ جمعہ لائیو
6-15 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-15 p.m	بنگلہ پروگرام
8-15 p.m	صحابہ رسول اللہ ﷺ
8-50 p.m	خطبہ جمعہ
9-55 p.m	انٹرویو
11-50 p.m	فرانسیسی پروگرام

ہفتہ 23/ اپریل 2005ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب
1-50 a.m	خطبہ جمعہ
2-55 a.m	انٹرویو
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
6-40 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-35 a.m	مشاعرہ
10-30 a.m	ایم ٹی اے آسٹریلیا کے پروگرام
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 p.m	بستان وقف نو
1-15 p.m	گفتگو
1-40 p.m	خطبہ جمعہ
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-55 p.m	خطبہ جمعہ
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 p.m	انتخاب سخن
7-00 p.m	بستان وقف نو
8-05 p.m	گفتگو
9-05 p.m	مشاعرہ
9-30 p.m	سوال وجواب
10-25 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 p.m	چلڈرنز ورکشاپ

اتوار 24/ اپریل 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	گفتگو
1-55 a.m	بستان وقف نو
2-55 a.m	مشاعرہ
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-40 a.m	تقریر
8-45 a.m	سوال وجواب
10-05 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
11-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-10 p.m	بستان وقف نو
1-15 p.m	چلڈرنز کارنر
1-50 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-55 p.m	سپینش پروگرامز
5-55 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-20 p.m	گلشن وقف نو
9-20 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ
10-30 p.m	سوال وجواب
11-00 p.m	چلڈرنز کارنر

دل کھول کر خرچ کرو

حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت اسماء بنت ابی ابکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا۔ اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔ (بخاری)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مدامداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایات بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم منیر الدین احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے پھوپھا جان مکرم منور احمد صاحب ولد فیض احمد صاحب معمولی علالت کے بعد مورخہ 21 فروری 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ لدھیانہ میں 1940ء میں پیدا ہوئے۔ بفضل خدا پیدائشی احمدی تھے۔ لدھیانہ سے ہجرت کے بعد جھنگ صدر میں مستقل رہائش اور محکمہ انہار میں ملازمت اختیار کی۔ آپ خدا کے فضل سے ملنسار اور خوش اخلاق تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مشہود احمد طور صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 22 فروری 2005ء کو پڑھائی اور تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم مولوی احمد الدین صاحب کے داماد اور مکرم عبد القیوم صاحب مربی سلسلہ کے خسر تھے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم معراج احمد ابڑو صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ محترم رئیس قادر بخش صاحب ڈاہری صدر جماعت احمدیہ گوٹھ میر حسن مورخہ 9۔ اپریل 2005ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک کراچی میں بعمر 59 سال وفات پا گئے۔ آپ شریف النفس نیک مخلص ملنساز، مہمان نواز اور انسانیت کا درد رکھنے والے وجود تھے۔ آپ علاقہ باندھی کی معزز اور قابل احترام شخصیت تھے۔ آپ نے لمبا عرصہ جماعت کی خدمت کی اور عرصہ دس سال سے صدر جماعت تھے آپ نے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں چار بیٹے اور چار بھائی اور چار بہنیں چھوڑی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم ملک طاہر عثمان احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ محترم ملک منیر احمد صاحب مرحوم کافی عرصہ سے علیل ہیں۔ حالت کافی خراب ہے۔ پورا جسم متورم ہے جس کی وجہ سے بیٹھنے میں دقت ہے اور چل پھر نہیں سکتیں۔ احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

نصرت جہاں اکیڈمی کا شاندار نتیجہ

امسال نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے 17 طلبا نے مڈل سٹینڈر 2005ء کا امتحان دیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام طلباء فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔ اکیڈمی کے ایک طالب علم وقاص علی رول نمبر 11699 نے 696/800 نمبر لے کر تحصیل چنیوٹ میں اول جبکہ ضلع جھنگ میں طلباء میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ اعزاز اللہ تعالیٰ ادارہ اور طلباء کے لئے مبارک کرے اور اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

اعلان دار القضاء

(محترمہ مختار بی بی صاحبہ بابت ترکہ
مکرم فضل کریم صاحب)

محترمہ مختار بی بی صاحبہ بنت مکرم فضل کریم صاحب سکنہ فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 8/33-B دار الرحمت برقبہ 16 مرلہ 89 مربع فٹ میں سے ان کے نام 8 مرلہ ساڑھے چوالیس مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کے حصہ میں سے 3 مرلہ جگہ میرے نام منتقل کردیجائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ فتح بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم سمیع اللہ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم ظفر اللہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم نور اللہ صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم محمود اللہ صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم سیف اللہ صاحب (بیٹا)
7۔ محترمہ کلثوم اختر صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترمہ کوثر پروین صاحبہ (بیٹی)
9۔ محترمہ بشریٰ کنول صاحبہ (بیٹی)
10۔ محترمہ نصرت کنول صاحبہ (بیٹی)
11۔ محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
12۔ محترمہ زبیدہ خانم صاحبہ (بیٹی)
13۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)
14۔ محترمہ مختار بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

انفاق فی سبیل اللہ ایک سے 700 گنا تک

عبدالسمیع خان

دنیا کا ریاضی دان کہتا ہے کہ اگر 100 روپے میں سے 10 روپے خرچ کر دیئے جائیں تو رقم کم ہو کر 90 روپے رہ جاتی ہے لیکن اس کائنات کا مالک کہتا ہے کہ اگر تم وہ دس روپے میری خاطر خرچ کرو گے تو وہ 10 روپے کم نہیں ہوں گے بلکہ دس گنا بڑھ کر 190 ہو جائیں گے اور اگر میری رحمت مزید قبولیت بخشے تو 10 روپے 700 سے ضرب کھا کر 7000 ہو جاتے ہیں اور 100 میں سے 10 روپے خرچ کرنے کے بعد باقی رقم 7090 روپے بن جاتی ہے۔ یہی مضمون روحانی کائنات میں ازل سے جاری ہے جو اللہ تعالیٰ اور ہمارے سید و مولیٰ حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ نے بیان فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی حالت اس دانہ کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

(البقرہ: 262)

حضرت خریمؓ بن فاتکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں کچھ خرچ کرتا ہے اس کے لئے سات سو گنا بڑھا کر لکھا جاتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الزکوٰۃ باب فضل النفقہ حدیث نمبر 1550)

قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کے ان ارشادات کے اولین گواہ رسول کریم ﷺ کے صحابہؓ تھے جنہوں نے رسول اللہ کی آواز پر لبیک کہا۔ اپنے بظاہر بے قیمت مال پیش کئے اور ہزاروں گنا اجر پایا۔

جو گھر کا پورا یا آدھا مال لے کر آئے یا جنہوں نے جنگی تیاریوں میں حصہ لیا ان کو خدا نے خلافت کا منصب دے کر قوموں کا سردار بنا دیا۔ ایک بڑی دنیا کے اموال ان کے ہاتھوں میں دے دیئے۔

اصحاب صفہ کا فاقہ کش ابو ہریرہؓ بحرین کا گورنر بنا فارس کا تہی دست سلمانؓ مدائن کا حاکم بنا۔

سعد بن ابی وقاصؓ جو شعب ابی طالب کے زمانہ میں پاؤں کے نیچے آنے والی نامعلوم چیز کو مجبوری کے عالم میں نگل گئے تھے فاتح ایران کہلائے۔

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ مکہ سے خالی ہاتھ ہجرت کر کے مدینہ گئے اور اپنے انصاری بھائی سعد بن ربیعؓ سے کچھ رقم لے کر کاروبار شروع کیا۔ اس کاروبار میں خدا نے اتنی برکت ڈالی کہ وہ مٹی کو ہاتھ لگاتے تھے تو وہ سونا ہو جاتی تھی۔ وہ کثرت سے انفاق فی سبیل اللہ کرتے تھے۔

چنانچہ خدا کی راہ میں نہایت فیاضی سے دینے کے باوجود اپنے وارثوں کے لئے وافر دولت چھوڑ گئے۔ سونے کی اینٹیں اتنی بڑی تھیں کہ انہیں کلہاڑوں سے کاٹ کاٹ کر تقسیم کیا گیا اور کاٹنے والوں کے ہاتھوں میں آبلے پڑ گئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایک ہزار اونٹ، 100 گھوڑے، 3000 بکریاں چھوڑیں۔ ان کی چاروں بیویوں کو ورثہ میں 80,80 ہزار دینار ملے۔ (اسد الغابہ جلد 3 ص 317)

خدا کے رسول کی آواز پر مٹھی بھر اموال پیش کرنے والوں کی اولادوں نے صدیوں دنیا پر حکمرانی کی اور سینکڑوں پشتیں اپنے آباء کی قربانیوں کے پھل کھاتی رہیں۔

اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے خدا کی قسم کھا کر اعلان فرمایا۔

مانقصت صدقۃ من مال

یعنی صدقہ دینے سے مال میں کمی نہیں ہوتی۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب مثل الدنیا حدیث نمبر 2247)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ! خرچ کرنے والے سخی کو اور دے اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ! روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاکت دے اور اس کا مال و متاع برباد کر۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب قول اللہ فاما من اعطی واتقی حدیث نمبر 1351)

اس زمانہ میں بھی ہم یہی نظارے دیکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی اولاد کو دیکھیں، ان رفقاء کو دیکھیں جنہوں نے چند آنے پیش کئے تھے ان کی نسلیں دنیا میں عزت اور شان سے زندگی بسر کر رہی ہیں۔

فرشتوں کی دعاؤں کا یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ چند تازہ واقعات پیش خدمت ہیں۔

500 روپے زائد

ربوہ کی ایک خاتون کہتی ہیں کہ چندہ وقف جدید بڑھانے کی تحریک پر میں نے ایک ہزار روپے کا اضافہ کر دیا۔ جبکہ میری ساتھی ٹیچر نے پانچ سو روپے اضافہ کیا ہم دونوں کا ایک ہی گریڈ تھا۔ ایک جتنی ہی تنخواہ تھی۔ کچھ ہی عرصہ بعد میری تنخواہ میں پانچ سو روپے کا اضافہ ہو گیا اور ریٹائرمنٹ تک اس ساتھی ٹیچر سے میری تنخواہ پانچ سو روپیہ زائد رہی۔ میں سوچا کرتی کہ یہ وہ پانچ سو روپے ہیں جو میں نے ایک بار اپنی ساتھی ٹیچر سے زائد اللہ کی راہ میں پیش کئے تھے۔

(الفضل 15 نومبر 2002ء)

چندہ جتنی رقم کا اضافہ

ایک دوست کو کینیڈا گئے ایک سال ہوا تھا۔ گھر میں ابھی ضرورت کی اشیاء بھی نہیں تھیں۔ بچے نیچے فرش پر سوتے تھے۔ انہوں نے ایک تحریک میں اپنے اہل و عیال سمیت 5 ہزار ڈالر کا وعدہ کیا۔ چند دنوں بعد ہی اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام کر دیا کہ جس یونیورسٹی میں وہ پڑھاتے تھے وہاں کا ایک پروفیسر بیمار ہو گیا اور اس نے کہا کہ میری جگہ پر اگر یہ احمدی دوست پڑھائیں تو مجھے اطمینان رہے گا اور طلباء کا نقصان بھی نہیں ہو گا۔ چنانچہ ان کی جگہ پڑھانے پر اس دوست کو ٹھیک اتنے ڈالرز (5 ہزار) مل گئے جتنا انہوں نے وعدہ کیا تھا۔ گویا خدا تعالیٰ نے وعدہ جتنی رقم کا انتظام ساتھ ہی فرما دیا۔ (الفضل 11 اگست 1983ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے امریکہ میں پانچ نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الذکر کے قیام کے لئے تحریک فرمائی تھی اس تحریک کا ایسا غیر معمولی اثر ہوا کہ احباب نے حضور کا پیغام پہنچتے ہی فوری ادائیگیاں شروع کر دیں۔ ایک مخلص ڈاکٹر نے اپنا ایمان افروز واقعہ لکھا کہ انہوں نے پچیس ہزار ڈالرز کا وعدہ کیا تھا۔ حضور کا پیغام موصول ہوتے ہی اسی روز دس ہزار ڈالرز ادا کر دیئے۔ اس سے اگلے روز ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو بقایا بلوں کی جس کی فوری وصولی کی انہیں قطعاً امید نہ تھی، اتنی ہی رقم وصول ہو گئی۔ گویا اس چندہ کی رقم اللہ تعالیٰ نے خود ہی ادا فرما دی۔

(الفضل 27 اگست 1983ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

ابھی خدام الاحمدیہ نے ایک سکیم بنائی۔ نوجوانوں کی خواہش تھی۔ میں نے ان کو اجازت دے دی کہ دو بیوت الذکر کے لئے یورپ اور امریکہ اور کینیڈا سے چندہ جمع کرو۔ وہاں خدا تعالیٰ نے بیسیوں اپنے پیار کے اور شفقت کے اور محبت کے مظاہرے دکھائے۔ انگلستان کا ایک نوجوان ہے۔ اس نے خود مجھے خط لکھا ہے کہ جب یہ تحریک ہوئی تو مجھے بھی خیال پیدا ہوا کہ میں دوں۔ میں نے پانچ سو پچاس پونڈ کا وعدہ کر دیا۔ اور تھے میرے پاس صرف پانچ پونڈ۔ پھر مجھے خیال آیا کہ صرف وعدہ کرنا تو ٹھیک نہیں ہے۔ میں نے اپنے بینک سے بات کی کہ مجھے اوور ڈرا (Overdraw) دو پانچ سو پچاس پونڈ تو میں چندہ دے دوں۔ وہ میں نے قرض لے لئے۔ کہتا ہے کہ ایک ہفتے کے اندر اندر قرض کے اتر جانے کے سامان اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دیئے۔ اس قرض پر ابھی ہفتہ ہی گزرا تھا کہ اسی بینک نے جہاں اس کا اکاؤنٹ تھا اس کو پانچ سو پچاس پونڈ کا چیک بھیجا۔ اس نوٹ کے ساتھ کہ پچھلے سال ہم نے جو تمہارا انکم ٹیکس کاٹا تھا، غلطی سے پانچ سو پچاس پونڈ زیادہ کاٹ لئے۔ اب ہم نے چیک کیا ہے اور وہ تمہیں چیک بھیج رہے ہیں۔ یعنی جو رقم اس نے دی تھی وہ ایک ہفتے میں خدا تعالیٰ نے اس کو واپس کر دی۔

(الفضل 11 اپریل 1982ء)

آمد دگنی ہو گئی

ایک نوجوان نے بتایا کہ میں ایک جگہ ملازم تھا اور میری تنخواہ 2500 روپے تھی۔ لیکن میں نے چندہ 1800 روپے لکھوایا ہوا تھا۔ ایک دن خطبہ جمعہ میں ہمارے مربی صاحب نے تفصیل سے چندوں کی شرح کے ساتھ ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ اور بتایا کہ خدا قادر ہے کہ تمہارے اموال میں برکت ڈال دے۔ اور اگر تم کنجوسی کرو تو تمہارے اموال کم کر دے۔

مجھ پر ان کی بات کا بہت اثر ہوا چنانچہ میں نے آتے ہی سیکرٹری صاحب مال کے ساتھ رابطہ کر کے پوری شرح کے مطابق چندہ لکھوا دیا۔ (یعنی پہلے 1800 آمد لکھوائی تھی اور اب پوری آمد یعنی 2500 روپے کا بجٹ لکھوا دیا)

خدا کی شان دیکھیں اسی مہینے مجھے پہلی ملازمت سے بھی اچھی ملازمت مل گئی اور آپ حیران ہوں گے کہ پہلی ملازمت سے مجھے 2500 روپے ملتے تھے۔ نئی ملازمت سے مجھے پانچ ہزار ملنا شروع ہو گئے۔ یعنی دو گنا رقم ملنا شروع ہو گئی۔

(الفضل 18 نومبر 1998ء)

تین گنا اضافہ

کینیڈا کے ایک دوست نے نئے مشن ہاؤسز و بیوت الذکر کے لئے 5000 ڈالرز کا وعدہ کیا جب گھر آئے تو بیگم نے کہا ہم پر تو قرض ہے یہ رقم کہاں سے آئے گی۔ انہوں نے جواب دیا کہ خدا کے لئے دینا ہے۔ اسی پر توکل کر کے وعدہ کیا ہے اور وہی دے گا بھی۔ چنانچہ چند روز کے بعد ہی انہیں کمپنی والوں نے کہا کہ اگر میں گارنٹی دوں کہ ڈیڑھ سال ہمارے ساتھ کام کرتے رہو گے تو تمہیں 5 ہزار ڈالرز زائد دیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں تین ہفتہ کے اندر اندر تین گنا دینے کا انتظام کر دیا۔

(الفضل 15 اگست 1983ء)

سات گنا اضافہ

ربوہ کے ایک دوست بیان کرتے ہیں کہ گزشتہ سال خاکسار نے جب نامساعد حالات میں اپنے وعدہ تحریک جدید کی ادائیگی کی تو اگلے دن ہی خدا تعالیٰ نے خاکسار کو اس ادائیگی سے سات گنا زیادہ دیا۔

امسال خاکسار نے اپنے وعدہ کی ادائیگی کے کچھ عرصہ بعد اضافی طور پر ادائیگی کی۔ خاکسار کو اپنے مولیٰ کی محبت پر یقین تھا کہ وہ مجھے اپنے پیار سے ضرور

نوازے گا۔ چنانچہ اس اضافی ادائیگی کے اگلے دن ہی پھر اس نے سات گنا دے دیا۔

(الفضل 25 اکتوبر 2004ء)

10 گنا اضافہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

ایک دوست نے مجھے لکھا کہ ایک انسپکٹر صاحب مال نے اندازہ لگا کر مجھے کہا کہ آپ دس ہزار چندہ کیوں نہیں لکھواتے آپ کی اتنی آمد ہوگی، آپ ٹھیکیدار ہیں، آپ کا اتنا بڑا کاروبار ہے۔ تو میں نے اس سے کہا توفیق نہ بھی ہو تب بھی لکھواؤں؟ اس نے مجھ سے یہ بحث نہیں کی کہ توفیق ہے یا نہیں اس نے کہا پھر بھی لکھوا دیں پھر دیکھیں خدا کیا فضل کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے لکھوا دیا۔ ابھی سال پورا نہیں ہوا تھا کہ میرا ٹھیکے کا کاروبار جو ہمیشہ تین لاکھ کے پھیر میں رہتا تھا وہ ایک سال کے اختتام سے پہلے تیس چالیس لاکھ تک پہنچ گیا اور اب میں نے کام لینے چھوڑ دیئے ہیں کیونکہ میں سنبھال ہی نہیں سکتا اور یہ دس ہزار کی ادائیگی کے متعلق مجھے پتہ ہی نہیں لگا کیسے ادا ہوگئی۔

(ضمیمہ ماہنامہ انصاراللہ مارچ 88)

40 گنا اضافہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

لندن میں ایک دوست میرے پاس آئے ان کے ہاتھ میں دو چیک تھے۔ ایک پینتالیس ہزار پونڈ کا اور دوسرا چالیس ہزار پونڈ کا۔ میں نے پوچھا یہ کیسے چیک ہیں تو انہوں نے کہا اس چیک کے ساتھ ایک کہانی وابستہ ہے پہلے وہ سن لیں پھر آپ کو بات سمجھ آجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب آپ نے صد سالہ جوبلی کے لئے تحریک کی اور اس میں اس قسم کے الفاظ تھے کہ تاجر بھی حوصلہ کریں۔ خدا کی راہ میں قربانی کے لئے ہمت دکھائیں۔ دیکھیں تو سہی خدا تعالیٰ کس طرح مدد کرتا ہے وہ کہتے ہیں کہ اس کا میرے دل پر اتنا گہرا اثر پڑا کہ باوجود اس کے کہ میرے پاس پیسہ نہیں تھا میری تجارت چھوٹی تھی میں نے بینک سے ایک لاکھ روپے قرض لیا اور چندہ ادا کر دیا۔ اس واقعہ کو چار سال گزر گئے۔ کہنے لگے چندہ عام کچھ تو میں جماعت میں باقاعدہ ادا کرتا تھا لیکن اب سال کے آخر پر جو میں نے حساب کیا ہے۔ 45 ہزار پونڈ چندہ عام میرے ذمہ بن رہا ہے جو میں اب ادا کر رہا ہوں۔ اب دیکھیں ایک شخص جو چار سال پہلے ایک لاکھ چندہ ادا کرنے کے لئے قرض لے رہا تھا اور سمجھ رہا تھا کہ میں نے تیر مار دیا اب وہ یک مشت سولہ لاکھ روپے کے لگ بھگ بقایا چندہ ادا کر رہا ہے۔ اس میں سارا چندہ شامل نہیں ہے۔ دوسرے اس نے کہا کہ شکرانے کے طور پر میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جس تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے خدا نے اتنی برکت ڈالی ہے۔ اس کا میں چندہ بڑھا دوں۔

چنانچہ اس نے کہا میں نے پچاس ہزار پونڈ صد سالہ جوبلی میں دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ دس ہزار پونڈ میں ادا کر چکا ہوں بقیہ چالیس ہزار پونڈ کا یہ چیک بھی میں آپ کے لئے لے کر آیا ہوں۔

(الفضل 30 جون 1990ء)

50 گنا اضافہ

ایک خاتون نے بتایا کہ مرکز سے نمائندگان وقف جدید جب چندہ وقف جدید کے لئے میرے پاس آئے تو میرے پاس گھر میں صرف دو سو روپے تھے مالی حالت ان دنوں خراب تھی میں نے ان دو سو روپے میں سے ایک سو روپیہ ان کو دے دیا اور دل میں خاصی شرمندہ تھی کہ خدا کے حضور پیش کرنے کے لئے صرف ایک سو روپیہ دیا ہے نمائندگان کے جانے کے چند گھنٹے بعد مجھے اطلاع آئی کی میرے بھائی نے پانچ ہزار روپیہ میرے لئے بطور تحفہ بھجوائے ہیں۔ یہ سن کر میری بیٹی مجھے کہنے لگی کہ اگر ہم دو سو روپے ہی اللہ کی راہ میں دے دیتے تو اللہ تعالیٰ ہمیں دس ہزار روپے بھجواتا۔

(الفضل 15 نومبر 2002ء)

پس خدا بھی آپ کے اموال کی حفاظت کی ذمہ داری لیتا ہے۔ خدا کا رسول بھی ان کے 700 گنا تک بڑھنے کا وعدہ کرتا ہے اور فرشتے بھی آپ کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ جس قوم کو یہ تینوں نعمتیں میسر آجائیں گویا اس کو تو دونوں جہان مل گئے۔

☆......☆......☆......☆

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

سوء ہضم کا علاج

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے سوءہضم کے علاج کے سلسلہ میں اپنے آزمودہ نسخہ کو بیان کرتے ہوئے اپنی خلافت سے قبل کے دو واقعات بیان فرمائے ہیں۔

پہلا واقعہ فرقان بٹالین کا ہے جو احمدی نوجوانوں پر مشتمل ایک بٹالین حکومت پاکستان کے کہنے پر تیار کی گئی تھی۔ فرقان بٹالین کو 1947ء میں محاذ جنگ پر آزادی کشمیر کے سلسلہ میں اہم تاریخی خدمات کا موقعہ ملا۔ حضرت مصلح موعود بھی فرقان بٹالین کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے محاذ جنگ پر تشریف لے گئے تھے۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اس بٹالین کے کرنل کمانڈنٹ تھے۔

دوسرا واقعہ 1935ء میں احمدیت مخالفانہ تحریک کے نتیجہ میں جب پورا پنجاب فسادات کی لپیٹ میں آگیا اور امن وامان کا سارا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا تھا۔ تو پنجاب حکومت نے سیفٹی ایکٹ کے تحت بہت سے لوگوں کو گرفتار کر لیا تھا۔ ان میں حضرت مرزا ناصر احمد کا وجود مسعود بھی تھا، یہ سخت گرمی اور رمضان المبارک کے ایام تھے۔ آپ نے راہ مولا میں اسیری کا ایک واقعہ بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

ایک دفعہ جب ہماری فرقان بٹالین کشمیر کے محاذ پر لڑ رہی تھی تو مَیں سرائے عالمگیر گیا جو ہمارا بیس کیمپ

ایک دفعہ جب ہماری فرقان بٹالین کشمیر کے محاذ پر لڑ رہی تھی تو مَیں سرائے عالمگیر گیا جو ہمارا بیس کیمپ (Base Camp) تھا۔ معلوم نہیں کیا وجہ ہوئی لیکن وہاں جاتے ہی مجھے سوءہضم کی بڑی خطرناک قسم کی شکایت پیدا ہوگئی معدہ اور انتڑیوں میں تعفن پیدا ہو گیا۔ میرا دل نہ چاہا کہ مَیں اپنے لئے پرہیزی کھانا تیار کرواؤں بلکہ مَیں نے عہد کیا کہ جو دال روٹی عام جوانوں کے لئے پکتی ہے مَیں بھی وہی کھاؤں گا اور اس کیمپ کو یہ تکلیف نہیں دوں گا کہ مجھ بیمار کے لئے یا کسی اور بیمار کے لئے کوئی علیحدہ کھانا تیار کرے۔ مَیں نے ایک چوتھائی اپنی خوراک کا کھایا اور ہر لقمہ کو اتنی دفعہ چبایا کہ اس کا منہ میں رکھنا میرے لئے مشکل ہو گیا۔ اس طرح وہ لقمہ خود بخود زبردستی حلق کے رستہ پیٹ میں جانے کی کوشش کرتا تھا اور اس میں وہ کامیاب ہو جاتا تھا۔ منہ کے اندر روٹی کا ایک قسم کا شوربہ سا بن جاتا تھا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا (اللہ تعالیٰ ہی فضل کرنے والا ہے) کہ بارہ گھنٹے کے اندر اندر میری تکلیف آدھی رہ گئی اور 24 گھنٹے کے اندر اندر وہ دور ہوگئی حالانکہ میں نے وہاں کوئی خاص دوائی بھی استعمال نہیں کی تھی۔ صرف یہی نسخہ استعمال کیا تھا جو میں نے ابھی آپ کو بتایا ہے۔

(مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع سے افتتاحی خطاب 28 اکتوبر 1966ء)

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو ایسے بنایا ہے کہ اگر انسان کھانا یہ سوچ کر کھائے کہ میں نے اسے خوب چبا کر کھانا ہے اور کھانا خوب چبا کے کھایا جائے تو انسان کو سخت چیز بھی ہضم ہو جاتی ہے۔ آپ اگر اپنے ہاتھ سے روٹی پکائیں گے تو وہ اس روٹی سے خراب نہیں ہو گی جو جیل میں ایک مہینہ پچیس دن ہمیں ملی وہ آٹا کیا تھا میرے خیال میں کئی سو آدمی کئی سال تک ریسرچ کریں اور ان کو بتایا نہ جائے کہ وہ کیا ہے تو انہیں اس کا پتہ نہیں لگ سکتا۔ اس کی ایک خصوصیت یہ تھی آپ خود اندازہ کر لیں کہ وہ کیا چیز تھی۔ رمضان کا مہینہ آیا تو گھر سے ہمیں گھی آتا تھا ہم پراٹھے پکواتے تھے۔ اگر یہ پراٹھا باقاعدہ اس طرح پکایا جائے جیسے عام طور پر پکایا جاتا ہے اور پھر اسے ایک آدھ گھنٹہ پلیٹ میں رکھا جائے تو سارا گھی نیچے چلا جاتا تھا اور سوکھی روٹی اوپر رہ جاتی تھی۔ عجیب قسم کا وہ معجون تھا۔ واللہ اعلم کس چیز سے وہ بنا ہوا تھا۔ لیکن وہاں بھی میرے دل میں یہ غیرت پیدا ہوئی کہ ہم چوری کر کے یا ڈاکہ مار کے یا کوئی قتل کر کے جیل میں نہیں آئے ہم تو خدا کے نام پر یہاں آئے ہیں اس لئے ڈاکٹر کا بھی احسان نہیں لینا۔ ڈاکٹر ہمیں بہت اچھا ملا ہوا تھا وہ روزانہ پوچھتا تھا کہ میاں صاحب کوئی تکلیف ہو تو بتائیں۔ اور جیل کے ڈاکٹر کو بڑے اختیارات ہوتے ہیں اگر وہ زردہ پلاؤ بھی لکھ دے تو جیل والوں کو دینا پڑتا ہے۔ وہ بلاناغہ مجھ سے پوچھتا تھا اور مَیں بلاناغہ یہ جواب دیتا تھا کہ کسی چیز کی ضرورت نہیں کیونکہ مَیں نے عہد کیا ہوا تھا کہ کھانے پینے کا خیال تو ویسے ہی فضول ہے اگر مجھے دوائی کی ضرورت پڑی تو مَیں نے وہ بھی اس ڈاکٹر سے نہیں لینی۔ چنانچہ جیل میں ایک دفعہ میرا پیٹ خراب ہوگیا۔ اس وقت مَیں نے ایک تو چبانے کا نسخہ استعمال کیا دوسرے پودینہ کا استعمال۔ اگر پودینہ مل جائے اور وہ خوب دھلا ہوا ہو۔ اس پر کوئی گند وغیرہ نہ ہو اگر اس کی دو پتیاں ہر لقمہ میں ڈال کر کھائی جائیں اور انہیں خوب اچھی طرح چبایا جائے تو یہ سوءہضم کا بہترین علاج ہے۔ اس میں ایسے اجزاء موجود ہوتے ہیں جو تعفن کو بھی دور کرتے ہیں اور معدہ کو بھی ٹھیک کرتے ہیں۔

بیماریوں کا سستا علاج

ڈاکٹر عام مریضوں پر بھی جو تین تین سو پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار روپیہ خرچ کروا دیتے ہیں یہ بڑا ظلم ہے۔ حضرت مصلح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ حضرت خلیفہ اول فرمایا کرتے تھے کہ دنیا کی اکثر بیماریاں ایسی ہیں جن کا علاج ایک دھیلے یا ایک پیسہ سے ہو سکتا ہے۔ اب قیمتیں چڑھ گئی ہیں تو دھیلے اور پیسہ کی بجائے آنہ اور دونی کر لیں لیکن اس وقت آنہ دونی کی بجائے پانچ سو یا ہزار روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک والوں کی اکثریت ایسی ہے جو ڈاکٹر کے پاس جا ہی نہیں سکتی اور اگر ایک دفعہ چلی جائے تو پھر ساری عمر قرض سے نجات حاصل نہیں کر سکتی اس لئے وہ ڈاکٹر کے پاس جاتے ہی نہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو اور اس کو دوا نہ ملے تو اس کی طبیعت میں بڑی بے چینی پیدا ہوتی ہے اور وہ سوچتا ہے اور کڑھتا ہے کہ مَیں کس ملک میں پیدا ہوا ہوں۔ یہاں تو کسی بیمار کا بھی خیال نہیں رکھا جاتا حالانکہ اس کی اپنی اقتصادی حالت اور استعداد کے مطابق بغیر کوئی بار ڈالے اس کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ بہت سارے نسخے تو انسان کو خود یاد ہونے چاہئیں کہ ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت ہی نہ پڑے اور بیماری بھی چلی جائے۔ لیکن اصل علاج تو دعا ہے۔ ہم میں سے بہتوں نے بڑے عجیب نظارے دیکھے ہیں بلکہ ہزاروں نے ایسے نظارے دیکھے ہوں گے کہ بعض دفعہ بڑے خطرناک مریض بھی صرف دعا سے اور مٹی کی چٹکی سے یا دھیلے کی دوائی سے اچھے ہو جاتے ہیں۔

(افتتاحی خطاب سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ 28 اکتوبر 1966ء)

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔" (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ترجمہ: محمد زکریا ورک، کنگسٹن کینیڈا

ڈاکٹر عبدالسلام کا قائم کردہ ادارہ

آئی سی ٹی پی کے چالیس سال

از قلم پاتھک گوھا۔ رپورٹر، دی ٹیلی گراف۔ کلکتہ انڈیا (18/اکتوبر 2004ء)

میلان کے ایئرپورٹ پر آج صبح بادل چھائے ہوئے تھے۔ وہ بس جس نے مسافروں کو ایلی ٹالیا فلائٹ نمبر 1339 کے جہاز تک لے کر جانا تھا وہ رفتہ رفتہ بھر رہی تھی۔ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (مدراس) کے ریاضی کے پروفیسر پناملائی رام راؤ نے بس میں سوار ہوتے مسافروں کو دیکھ کر سرگوشی میں کہا کہ ایسے لگتا ہے کہ آج ہر کوئی انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس (ICTP) کی طرف جا رہا ہے۔ ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے مسافر نے جواباً کہا شاید آپ ٹھیک فرما رہے ہیں کیونکہ میں بھی وہیں جا رہا ہوں۔ میں اپنا تعارف کرانے کی جرأت کرتا ہوں۔ میرا نام غلام مرتضٰی ہے اور میرا تعلق گورنمنٹ کالج لاہور سے ہے۔

پروفیسر مرتضٰی ڈاکٹر عبدالسلام کی زندگی اور ان کے سائنسی کارناموں پر اتھارٹی مانے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر سلام وہ معروف پاکستانی سائنسدان ہیں جنہوں نے 1979ء میں فزکس کا نوبیل انعام شیلڈن گلاشو اور وائن برگ کے ساتھ شیئر کیا تھا۔ جیسے جیسے بس جہاز کی طرف جا رہی تھی انڈیا اور پاکستان سے آئے دو پروفیسر ڈاکٹر سلام کی سائنسی زندگی کے شروع ایام پر گفتگو میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ ڈاکٹر سلام نے پہلا سائنسی پیپر آپ کے ملک کے ممتاز ریاضی دان رامانوجن کے ایک مسئلہ پر لکھا تھا؟ پروفیسر مرتضٰی نے پوچھا۔ اس وقت گورنمنٹ کالج لاہور میں سلام کے ریاضی کے استاد پروفیسر چاولہ نے یہ مسئلہ اپنے شاگردوں کے سامنے پیش کیا اور پھر ان کو چیلنج دیا کہ وہ اس کا حل تلاش کریں۔ کچھ روز بعد سلام اس کا حل تلاش کر کے لے آئے اور پھر وضاحت کے طور پر اس پر ایک دقیق مقالہ قلم بند کیا۔

پروفیسر مرتضٰی پھر اپنے محترم استاد کی زندگی پر توجہ دیتے ہیں جس نے ان میں ریاضی کے درک کی چاٹ لگائی تھی۔ پروفیسر مرتضٰی اپنے مخاطب پروفیسر پارتھا سارا تھی کو بتلاتے ہیں کہ آزادی ہند کے بعد پروفیسر چاولہ انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانس سٹڈی (پرنسٹن امریکہ) روانہ ہو گئے جہاں انہوں نے مشہور عالم فزے سسٹ فری مین جے ڈائی سن کے ساتھ مل کر فزکس میں ریسرچ کا کام کیا یعنی انہوں نے ایٹمز اور پرائم نمبرز کے مابین تعلق ثابت کیا۔

جہاز پر سوار ہونے کے بعد بھی یہ گفتگو ان دو پروفیسروں کے درمیان جاری رہتی ہے۔ یہ کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ رامانوجن، سلام اور چاولہ کی زندگی کے واقعات ایک جیسے ہی ہیں یعنی مشرق میں پیدا ہونے والے عبقری سائنسدانوں کا مغرب میں جا کر اپنا جداگانہ مقام پیدا کرنا۔ اس جہاز پر سوار دوسرے کئی مسافروں کی طرح پروفیسر مرتضٰی اور پروفیسر پاراساتھی ٹریسٹ کے شہر میں انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس کے چالیس سال مکمل ہونے پر منعقد ہونے والی تقاریب میں شرکت کے لئے جا رہے ہیں۔ اس سینٹر کی بنیاد سلام نے رکھی تھی جبھی 1996ء میں ان کی وفات کے بعد اس کا نام عبدالسلام آئی سی ٹی پی رکھ دیا گیا تھا۔

اس سینٹر کے قیام کا ایک مقصد یہ تھا کہ تھرڈ ورلڈ ممالک کے نوجوان سائنس دان ایک ایسا نیا گھر تلاش کر سکیں جہاں ان کو عزت اور وقار کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ اس سینٹر کی ابتداء ایک نئی قسم کے بزنس کا شروع کرنا ہے۔ جہاں محض خالص سائنس کے لئے اقوام متحدہ کے جھنڈے تلے لوگوں میں تعاون ممکن ہو سکے یہ آئیڈیا درحقیقت ایک بین الاقوامی آئیڈیل کا حصہ ہے اس لئے اسے کامیاب ہونا از بس لازمی ہے۔ (یہ پیراگراف سلام کے اس مضمون سے لیا گیا ہے جو انہوں نے فزکس ٹوڈے کے لئے 1965ء میں لکھا تھا۔)

جس پیش گوئی کا اوپر ذکر کیا گیا وہ اب اس صورت میں پوری ہو گئی ہے کہ آئی سی ٹی پی نے دو روزہ تقریبات کا انعقاد کیا ہے جو اکتوبر 2004ء کو شروع ہوں گی اور جس میں دنیا بھر کے 150 سائنس دان شرکت کر رہے ہیں بشمول آٹھ نوبیل انعام یافتگان کے۔ اس تقریب کا نام نہایت موزوں رکھا گیا ہے یعنی لیگی سی فار دی فیوچر جو آئی سی ٹی پی کے وسیع و عریض ہال میں شروع ہو گی اور جہاں اطالین حکومت کے وزراء۔ یونیسکو کے عہدیداران۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی کمیشن کے افسران۔ ٹریسٹ شہر کا میئر اور چیئر مین گروپ آف سیونٹی سیون کی شرکت متوقع ہے۔

تقریب کے آغاز میں آئی سی ٹی پی کے موجودہ ڈائریکٹر پروفیسر سری نواسن پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف کا پیغام سناتے ہیں۔ انڈیا کے پرائم منسٹر ڈاکٹر من موہن سنگھ کا پیغام تاخیر سے پہنچا اور یہ ایک اور سیشن میں پڑھ کر سنایا گیا تھا۔ پھر یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے بعد پروفیسر سری نواسن نے ترقی یافتہ ممالک میں ریسرچ اور ڈویلپمنٹ میں آئی سی ٹی پی کے اہم رول کا تفصیل سے ذکر کیا۔

آئی سی ٹی پی کے چالیس سال مکمل ہونے پر پروفیسر سری نواسن نے چند ایک نئے انعامات کا ذکر کیا جن میں سے ریاضی میں دیئے جانے والے ایک انعام کا نام رامانوجن پرائز ہو گا جس کے لئے فنڈز ناروے کے ملک کی ایبل فاؤنڈیشن نے دیئے جہاں اٹھارہویں صدی میں مشہور عبقری ریاضی دان نیلز ہیزک ایبل Niels Henrik Abel پیدا ہوا تھا۔ ایبل کی زندگی رامانوجن کی زندگی سے بہت مشابہت رکھتی ہے۔ دونوں کو اپنے ممالک میں زیادہ اہمیت نہ دی گئی اور دونوں غربت کی حالت میں عین عالم شباب میں اس دار فانی سے رخصت ہوئے۔

لیگی سی آف فیوچر (Legacy of Future) پروگرام کے تحت ترقی یافتہ ممالک کی اقتصادی حالت پر خاص توجہ دی گئی۔ کیمبرج یونیورسٹی کے اکانومسٹ سر پارتھا داس گپتا کی تقریر کا عنوان Rural Poverty in Poor Countries تھا۔ انہوں نے کہا کہ کسی قوم یا ملک کی کل دولت بیان کرنے کے لئے جی ڈی پی اور پرکیپٹا انکم کے دو انڈی کیٹر اس ملک کی شہریوں کی معاشی حالت کی صحیح صورت میں عکاسی نہیں کرتے ہیں۔

پینل ڈسکشن کا عنوان انٹرنیشنل کوآپریشن اور پروموشن آف سائنس تھا۔ جواہر لال نہرو سینٹر فار ایڈوانس سائنٹفک ریسرچ (بنگلور) کے پروفیسر سی۔ آر۔ راؤ نے کہا کہ بہت سارے ترقی پذیر ممالک آر اینڈ ڈی پر اپنے ملک کی جی ڈی پی کا 0.1 فیصد حصہ خرچ نہیں کرتے ہیں۔ انڈیا، چائنا اور برازیل کی آبادی دنیا کی کل آبادی کا ایک تہائی حصہ ہے۔ ان ممالک کے سائنسدان دنیا کے سائنسی جرنلز میں صرف سات سے آٹھ فیصد سائنسی مقالے شائع کرتے ہیں جن میں صرف تین فیصد کا حوالہ دوسرے سائنسدان دیتے ہیں۔ پروفیسر راؤ نے تجویز پیش کی کہ آیئے ہم عہد کریں کہ اگلے دس سالوں میں ہمارے پیپرز کا حوالہ پندرہ فیصد سائنسدان دیں گے۔

کیمسٹری میں نوبیل انعام یافتہ سائنسدان پروفیسر احمد ذویل کی تقریر کا عنوان سائنس ان دی ڈویلپنگ ورلڈ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ضروری ہے کہ ہم اپنے گھر کو سنواریں قبل اس کے کہ اپنی پسماندگی کا دوسروں کو مورد الزام ٹھہرائیں۔ تھرڈ ورلڈ ممالک میں سائنس میں فروغ کے لئے سیاسی عزم کا فقدان ہے۔ انہوں نے ایک واقعہ بیان کیا کہ کس طرح مصر کے ملک میں جب تک ایک ریسرچ سائنسدان کسٹمز کلیئرنس حاصل کرتا ہے اس وقت تک اس انسٹرومنٹ کی وارنٹی ختم ہو چکی ہوتی ہے۔

سرن کے ادارہ (جنیوا) کے پروفیسر ڈاکٹر لوئیس الواریز گوعام Dr Luis Alvarez Guame کی تقریر کا عنوان چیلنجز فار دی ہائی انرجی فزکس تھا۔ انہوں نے کہا کہ سرن کا ادارہ 2008ء میں ہگز پارٹیکل Higgs Particle کو تلاش کرنے اور پکڑنے کے لئے تجربات کی تیاریاں کر رہا ہے۔ پروفیسر موصوف نے سٹرنگ تھیوری پر اظہار خیال کیا کرتے ہوئے بلیک بورڈ پر ایک قلعہ کی پینٹنگ دکھلاتے ہوئے کہا کہ سٹرنگ تھیوری کی بنیاد مضبوط پتھروں پر رکھی گئی ہے۔

انسٹی ٹیوٹ فار سائنٹفک فاؤنڈیشن (ٹورینو، اٹلی) کے پروفیسر رے جی Dr. Regge نے وری سمال اینڈ وری لارج سٹرکچر آف دی یونیورس پر اظہار خیال کرتے ہوئے سوال کیا کہ کیا واقعی دنیا میں کوئی فائنل تھیوری ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر واقعی ایسی کوئی تھیوری دریافت ہو جائے تو اس کے بعد سائنسدانوں کے لئے زندگی کتنی بورنگ ہو جائے گی۔ ہمارے پاس پھر اس کے بعد کرنے کے لئے کچھ نہ ہو گا۔ میرے خیال میں تمام فزیکل فینامینا کو کسی ایک تھیوری سے بیان کرنا غیر ممکن ہے۔ فطرت کی پیچیدگیوں کو ہمارے لئے سمجھ لینا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔ زندگی کا یہ شو تو ہر حالت میں چلتا رہے گا۔ حاضرین میں سے کسی نے سوال کیا کہ آیا لاز آف نیچر کائنات میں زندگی کے ظہور میں آنے کے مطابق ہیں؟ انہوں نے کہا میرے خیال میں ایسا نہیں ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ بعض فزیسٹ اس نظریہ سے مفاہمت اختیار کرتے ہیں لیکن ایسا نظریہ یا اعتقاد رکھنا مذہبی عقیدہ تو ہو سکتا ہے سائنس ہرگز نہیں۔ لاز آف نیچر کو کہ وہ کیوں ہیں جیسے کہ وہ ہیں فزکس ان کی تشریح نہیں کر سکتی، یہ درحقیقت فزکس کی ناکامی ہے۔

آج کی آخری سائنسی پریزنٹیشن پروفیسر جان نیش John Nash کی تھی جنہیں 1994ء میں اکنامکس کا نوبیل انعام دیا گیا تھا۔ تمام مقررین میں سے جان نیش سب سے اہم اور ممتاز نوبیل انعام یافتہ مقرر تھے۔ جس تحقیق کی بناء پر ان کو نوبیل انعام دیا گیا تھا اسے Nash Equilibrium کہا جاتا ہے۔ جس زمانہ میں وہ پرنسٹن (نیو جرسی) کی درسگاہ انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانس سٹڈی میں تدریس کا کام کر رہے تھے تو وہ شیزوفرینیا Schizophrenia کا شکار ہو گئے تھے۔ کئی سال تک وہ دماغی ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ اس دوران ان کی بیگم ایلیشیا Alicia نے وفاداری کا مکمل ثبوت دیا اور ان کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ ان کی زندگی پر امریکہ میں چند سال قبل ایک قابل ذکر فلم بھی بنائی گئی تھی۔ جس کا نام A Beautiful Mind ہے۔ اس فلم نے کئی آسکر انعامات بھی جیتے ہیں۔

اتفاق سے جان نیش کی زندگی پر یہ دلچسپ اور معلومات افزا فلم ایک رات اٹلی کے ٹیلی ویژن پر دکھائی گئی۔ آئی سی ٹی پی کے چالیس سال مکمل ہونے پر پیپرز پیش کرنے والے سائنسدانوں کو احساس ہوا کہ ہالی وڈ سے شہرت حاصل کرنا سٹاک ہالم سے خوشخبری والے فون سے بعض دفعہ زیادہ ضروری ہوتی ہے۔ چنانچہ جس آڈیٹوریم میں جان نیش نے تقریر کرنی تھی وہاں مقامی سکولوں، کالجوں کے طالبعلم کثیر تعداد میں پہنچ گئے۔ بعض تو کرسی نہ ملنے پر سیڑھیوں پر ہی

براجمان ہو گئے۔ جونہی جان نیش سٹیج پر آیا، ہال کے اندر موجود لوگوں نے اس کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔

جان نیش کے مقالہ کا نام An Interesting Equation تھا۔ افسوس کہ نوجوانوں نے اس سے جو امیدیں وابستہ کی تھیں وہ پوری ہوتی نظر نہ آئیں۔ اس نے پہلے نصف گھنٹہ میں ٹینسر جیومیٹری Tensor Geometry پر اظہار خیال کیا جس کے ذریعہ آئن سٹائن نے نظریہ اضافت وضع کیا تھا۔ مقامی اخبارات کے فوٹو گرافر بلیک بورڈ پر موجود نہ سمجھ آنے والی مساوات کے ساتھ اس کی تصاویر بے دریغ لے رہے تھے مگر ہال کے اندر سکالرز کو اس کی کوئی بات پلے نہیں پڑ رہی تھی۔ یا یوں کہہ لیں کہ وہ اس کی برین ویو کی تہہ تک عین اس وقت جانے سے معذور تھے۔ جان نیش اب دعویٰ کرتا ہے کہ وہ انٹریسٹنگ ایکویشن کے ہوتے ہوئے فطرت کے مطالعہ کے لئے کوانٹم میکینکس کا علم حاصل کرنا زیادہ ضروری نہیں جانتا ہے۔ نظریہ اضافت ہی دراصل تمام سائنسی مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ مجھے کوانٹم میکینکس کی سمجھ نہیں آتی اور نہ ہی آئن سٹائن کو آئی تھی۔

جب جان نیش سٹیج سے نیچے اترتا ہے تو حاضرین زور شور سے تالیاں بجا کر اسے داد دیتے ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے لوگ ہال سے باہر جانا شروع کر دیتے ہیں۔ مائیکروفون پر پروفیسر سری نواسن اعلان کرتے ہیں کہ خواتین و حضرات ہمارا یہ سیشن ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور اب ہم آج کے پروگرام کا آخری حصہ شروع کرتے ہیں۔ لوگوں پر ان کی پرزور اپیل کا اثر ہوتا ہے اور وہ دوبارہ اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھنا شروع کر دیتے ہیں۔

ایران کے منسٹر آف سائنس، ریسرچ اینڈ ٹیکنالوجی مسٹر جعفر توفیقی کو بلایا جاتا ہے کہ وہ حاضرین سے خطاب کریں۔ اس کے بعد ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامینٹل ریسرچ (ممبئی) کے ڈاکٹر واڈیا Dr. Wadia جو آجکل سرن (جنیوا) میں ریسرچ کا کام کر رہے ہیں وہ اپنی تقریر میں آئی سی ٹی پی کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس ادارہ نے 2001ء میں ممبئی میں سٹرنگ تھیوری کے ماہرین کی کانفرنس کے انعقاد کے لئے انہیں مالی امداد دی تھی۔ وہ ایک بار پھر شکریہ ادا کرتے ہیں کیونکہ ان کی اپنی ہونے والی بیوی کے ساتھ پہلی ملاقات بھی یہیں ہوئی تھی۔ حاضرین مجلس یہ بات سن کر زعفران زار ہو جاتے ہیں۔

بنگلہ دیش اکیڈمی آف سائنسز کے صدر محمد شمشیر علی ان گزرے ہوئے دنوں کو یاد کرتے ہیں جب وہ 1960ء کی دہائی میں ٹریسٹ آئی سی ٹی پی کے قیام کے معاً بعد آئے تھے۔ اس زمانے میں ڈاکٹر سلام ہم سب نوجوانوں کے لئے باپ کی حیثیت رکھتے تھے۔ وہ ریسرچ ٹاپک کے انتخاب کے وقت بہت سخت گیر ثابت ہوتے تھے۔ ہم ان کے ساتھ بحث میں الجھ جاتے اور وہ بات کو کاٹ کر اپنا حتمی فیصلہ سنا دیتے تھے۔ لیکن چند لمحوں بعد وہ ہم طالبعلموں کا نقطہ نظر جاننے کی بھی کوشش کرتے بلکہ معذرت کرنے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہ کرتے تھے۔ سلام نے بنگلہ دیش میں آر اینڈ ڈی کے فروغ کے سلسلہ میں آئی سی ٹی پی کی اہمیت کو جان لیا تھا۔ زندگی کے آخری سالوں میں ان کی صحت دگرگوں تھی، اس کے باوجود وہ ہماری لیبارٹریز کو دیکھنے کے لئے آیا کرتے تھے۔ ہم بنگلہ دیش میں ان سے رہنمائی اور انسپریشن حاصل کیا کرتے تھے۔ آئیے ہم سب عہد کریں کہ آئی سی ٹی پی عبدالسلام کے خواب کو پورا کرتا رہے گا۔

آئی سی ٹی پی کے موجودہ ڈائریکٹر پروفیسر سری نواسن Sreenivasan نے جواباً کہا کہ ترقی پذیر ممالک کے ریسرچر آئی سی ٹی پی سے جو امیدیں وابستہ کرتے ہیں اس کا سوچ کر مجھ پر خوف طاری ہو جاتا ہے مگر میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری طرف سے ان کوششوں میں ذرہ بھر بھی کمی نہ ہوگی۔

جوں جوں یہ تقریبات ختم ہونے کو آتی ہیں شرکت کرنے والے ہال سے رخصت ہونا شروع کر دیتے ہیں اور دعا کرتے جاتے ہیں کہ سلام کی یہ تخلیق ہمیشہ ترقی کے زینہ پر گامزن رہے۔ اٹلی کی وزارت خارجہ کے سیکرٹری جنرل امبرٹو وٹانی Umberto Vattani نے اپنی تقریر میں ونسٹن چرچل کا ایک واقعہ سنایا تھا جو آج کے ماحول پر پورا پورا چسپاں ہوتا ہے۔ ایک نوجوان فوٹو گرافر جب ونسٹن چرچل کی 80 ویں سالگرہ کے موقعہ پر اس کی تصاویر لے چکا تو جانے سے قبل اس نے ازراہ تفنن مسٹر چرچل سے کہا جب آپ کی 90 ویں سالگرہ منائی جائے گی تو کیا میں اس وقت بھی آپ کی تصاویر لے سکوں گا؟ چرچل نے جواب دیا کیوں نہیں ینگ مین، تمہاری صحت ابھی تک تو بہت اچھی ہے۔

عطاء القدوس ملہی صاحب

حقیقی دوستی اور اس کا معیار

سماجی زندگی میں دوست ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ انسان اپنے دوستوں سے پہچانا جاتا ہے۔ مشہور مقولہ ہے:۔

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز
کبوتر با کبوتر، باز با باز

دوستوں کے انتخاب میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ سوچ، خیالات، عادات، مزاج، مشاغل، مقصد حیات اور عقائد میں ہم آہنگی سے دوستی میں پختگی اور دوام پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

حضرت ابوبکرؓ کی آنحضرت ﷺ سے بچپن سے دوستی ہی ان کے بلا دلیل ایمان لانے کا موجب ہوئی۔

بچے ناپختہ ذہن رکھتے ہیں اور ناتجربہ کار ہوتے ہیں۔ اس لئے اس میدان میں وہ والدین کی مدد کے محتاج ہوتے ہیں۔ خدانخواستہ بچہ غلط دوست بنا لے تو فوری طور پر اصلاح کی جائے۔ اس سلسلہ میں ایک واقعہ درج ذیل ہے۔

پرانے وقتوں میں ایک امیر آدمی کا اکلوتا بیٹا برے لڑکوں کو دوست بنا بیٹھا جو اسے طرح طرح سے لوٹتے تھے اور برے مشاغل میں مصروف رکھتے۔ باپ کو قدرتی طور پر یہ صورت حال گوارا نہ تھی۔ وہ اپنی اکلوتی اولاد کو تباہ ہوتے اور اپنی محنت سے کمائی ہوئی دولت کو برباد ہوتے نہ دیکھ سکتا تھا۔ اس نے اپنے بیٹے کو ہر طرح سمجھایا مگر وہ باز نہ آیا۔ آخر کار باپ نے ایک تدبیر کی۔ اپنے بیٹے سے کہا کہ تمہارے دوست ہرگز خیر خواہ، ہمدرد اور وفادار نہیں۔ تم ان کے پاس پرانے کپڑے پہن کر اور خستہ حالت لے کر جاؤ کہ میرے باپ نے ناراض ہو کر مجھے گھر سے نکال دیا ہے۔ اور اب میں تمہاری مدد کا محتاج ہوں۔ پھر دیکھو کہ وہ تم سے کیسا سلوک کرتے ہیں۔ بیٹے نے تجویز قبول کر لی اور دوسرے روز اس مشن پر روانہ ہو گیا۔ اس کے دوستوں کو اس صورت حال کا علم ہوا تو مختلف بہانوں سے اسے ٹال دیا۔

بعض کا سلوک تو ایسا تھا کہ بالکل انجان بن گئے۔ جیسے وہ اسے جانتے ہی نہیں، کبھی آپس میں کوئی تعلق ہی نہ رہا ہو۔ غرضیکہ اسے کسی ایک دوست سے بھی مدد ملنا تو کجا، ہمدردی کے دو بول بھی نصیب نہ ہوئے۔ واپس گھر لوٹا تو باپ کے سامنے شرمندہ تھا اور اس پر اپنی دوستی اور دوستوں کی حقیقت واضح ہو چکی تھی۔

شاعر نے کیا خوب کہا ہے:۔

تم تکلف کو بھی اخلاص سمجھتے ہو فراز
دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا

باپ نے اسے دوستی کی صحیح تصویر دکھانے کے لئے کہا کہ میرا ایک دوست ہے، اگرچہ وہ غریب آدمی ہے مگر دوستی کے جوہر سے آشنا ہے۔ آؤ میں تمہیں اس سے ملاتا ہوں۔ دونوں باپ بیٹا اس کے گھر شام کو پہنچے۔ دروازہ پر دستک دی تو اندر سے اس شخص نے پوچھا کون ہے؟ دروازہ کھولا تو سامنے اپنے دیرینہ دوست اور اس کے فرزند کو دیکھا۔ کہا کہ میں ابھی آتا ہوں اور اندر چلا گیا۔ اسے دوبارہ آنے میں کچھ دیر ہوئی تو بیٹے نے باپ سے کہا کہ آپ کا دوست بھی میرے دوستوں کی طرح نکلا۔ اب وہ نہیں آئے گا۔ چلیں واپس گھر چلتے ہیں۔ باپ نے کہا، نہیں، میرا دوست ایسا نہیں۔ ہم انتظار کریں گے۔ تھوڑی دیر بعد اس کا دوست باہر آیا۔ اس کے ایک ہاتھ میں تلوار تھی اور دوسرے میں ایک تھیلی۔ ساتھ اس کی بیوی تھی۔ اس نے ذرا دیر سے آنے کی معذرت کی۔ کہنے لگا کہ آپ بہت مدت بعد آئے تھے۔ وہ بھی رات کے وقت۔ میں نے سوچا کہ یقیناً آپ ضرورت مند ہیں۔ اس لئے میں نے گڑھا کھود کر اپنی جمع شدہ پونجی نکالی جو اس تھیلی میں ہے۔ اور اس کارروائی میں مجھے دیر ہو گئی کہ اگر آپ کو رقم کی ضرورت ہے تو یہ تھیلی پیش خدمت ہے۔ تلوار لایا ہوں کہ اگر کسی دشمن سے مقابلہ ہے تو مدد کو حاضر ہوں۔ بیوی کو لایا ہوں کہ اگر آپ کی بیوی بیمار ہے تو یہ اس کی خدمت کو حاضر ہے۔ دیر سے آنے کی معذرت کرتا ہوں۔

یہ سن کر امیر آدمی نے اپنے غریب دوست کو گلے لگا لیا اور سب قصہ کہہ سنایا کہ اس ساری کارروائی سے اس کا مقصد اپنے بیٹے کو سبق سکھانا تھا۔ سچی دوستی کا رنگ دکھانا تھا اور حقیقی دوستی کا صحیح نقشہ پیش کرنا تھا۔ الحمدللہ کہ میرا کام ہو گیا۔ میرا مقصد پورا ہوا اور اجازت لے کر دونوں باپ بیٹا گھر کو لوٹے۔

حضرت شیخ سعدی کا قول ہے۔

دوست وہ ہے جو دوست کا ہاتھ پریشان حالی و تنگی میں پکڑتا ہے۔

اب بیٹے کی آنکھیں کھل چکی تھیں۔ تھوڑے دنوں بعد دوستوں کو واقعات اور حالات سے آگاہی ہوئی تو پھر سے دوستی کا ہاتھ بڑھانے لگے۔ خوشامدیں کرنے لگے۔ اپنی اپنی وفاداری اور خیر خواہی کا یقین دلانے لگے۔ مگر امیر زادہ دوستی کے حقیقی معیار سے واقف ہو چکا تھا۔ اس نے سب کو دھتکار دیا اور اچھے دوست تلاش کر لئے۔

احمدی دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے لوگ ہیں۔ دین کے معاملے میں دوست دشمن بن جاتے ہیں۔ الا ماشاء اللہ۔ اسی لئے انبیاء، صلحاء اور ابرار صرف خدا کو سچا دوست سمجھتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

دوستی کا دم جو بھرتے تھے وہ سب دشمن ہوئے
پر نہ چھوڑا ساتھ تو نے اے مرے حاجت برار

ایک حدیث اس طرح ہے۔

’’حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے (یعنی دوست کے اخلاق کا اثر انسان پر ہوتا ہے) اس لئے غور کرنا چاہئے کہ وہ کسے دوست بنا رہا ہے۔‘‘

حضرت جنید بغدادیؒ کا قول ہے۔

اس شخص کے ساتھ دوستی کرو جو نیکی کر کے بھول جائے۔‘‘

حضرت علیؓ کے ارشاد ہیں۔

☆ دوست رشتہ دار کی طرح ہے۔ سچا دوست وہی ہے جو پیٹھ پیچھے حق دوستی ادا کرے۔

☆ پردیسی وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔

☆ احمق سے دوستی کاٹنا عقلمند سے دوستی جوڑنے کے برابر ہے۔

(نہج البلاغہ صفحہ 638)

دوست اس وقت تک دوست نہیں جب تک تین باتوں کا خیال نہ کرے۔ مصیبت میں ہمدردی، غیر حاضری میں حفظ ناموس، اور مرنے کے بعد ذکر خیر۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **44511** میں روبینہ کوثر زوجہ زاہد سرفراز قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 27/ر ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 10 تولے مالیتی -/90000 روپے۔2۔ترکہ والد مرحوم زرعی زمین ایک کنال واقع چک 76/ر گ۔ب ضلع فیصل آباد مالیتی -/30000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 زاہد سرفراز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مجاہد احمد ولد مبارک احمد چک نمبر 27/ر ج۔ب

مسل نمبر **44512** میں فاروق احمد ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9680 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **44513** میں عبدالغفار ولد عبدالستار قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96/ر گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 36 کنال واقع 96/ر گ۔ب صریح -/500000 روپے۔2۔پلاٹ رہائشی نصرت آباد برقبہ سوا چار مرلہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔3۔دوکان 1 عدد اڈہ پل 93 تعمیر ملبہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔4۔کاروباری سرمایہ دکان اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔5۔سکنی مکان 12 مرلہ واقع صریح اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔6۔سکنی مکان ڈیڑھ کنال واقع صریح کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے جس میں سے پچاس ہزار روپے ادا کرنا ہیں۔7۔10 مرلہ خالی پلاٹ پل 93 مالیتی -/25000 روپے۔8۔خالی پلاٹ 30x20 واقع پل 93 مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6400 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالغفار گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید سلیمی ولد نور محمد 96/ر گ۔ب صریح گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد ولی محمد 96/ر گ۔ب صریح

مسل نمبر **44514** میں وحید احمد چوہدری ولد چوہدری عبدالرحیم قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت 1968ء ساکن درگانوالی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرحیم والد موصی گواہ شد نمبر 2 موبیل احمد چوہدری ولد چوہدری عبدالرحیم سیالکوٹ

مسل نمبر **44515** میں شازیہ ارم چوہدری زوجہ وحید احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن درگانوالی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 14 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ ارم چوہدری گواہ شد نمبر 1 وحید احمد چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 موبیل احمد چوہدری سیالکوٹ

مسل نمبر **44516** میں محمد اعظم راشد ولد عزیز احمد قوم اعوان پیشہ میڈیکل ریپ عمر 33 سال بیعت 1988ء ساکن کوٹلی لالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت میڈیکل ریپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اعظم راشد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد غلام محمد کوٹلی لالہ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد زرگر ولد محمد یوسف زرگر

مسل نمبر **44517** میں امتہ الحفیظ زوجہ منور احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔2۔حق مہر -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 شمس الزمان بٹ ولد منور احمد بٹ چونڈہ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد شفقت رسول چونڈہ

مسل نمبر **44518** میں طارق محمود شاد ولد غلام رسول چوہان قوم چوہان پیشہ کاروبار (پارٹنر) عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔بینک بیلنس /900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دکانداری+تدریس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود شاد گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ چونڈہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون چونڈہ

مسل نمبر **44519** میں نگہت شفیق زوجہ محمد شفیق قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔2۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نگہت شفیق گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق مربی سلسلہ ولد اکبر علی بھڈال گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق خان ولد محمد اسحاق خان بھڈال

مسل نمبر **44520** میں سارہ قراۃ العین بنت محمد اشفاق خان قوم پٹھان پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں چین بوزن ایک تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سارہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق مربی سلسلہ بھڈال

مسل نمبر **44521** میں شہزادی گل رخ خان بنت محمد اشفاق خاں قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہزادی گل رخ خان گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق مربی سلسلہ بھڈال

مسل نمبر **44522** میں وحید احمد ولد ماسٹر رشید احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت + کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500+4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد وصیت نمبر 32772 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ڈسکہ کلاں

مسل نمبر **44523** میں نادیہ محمود بنت محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالکی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ محمود گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 33397 گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد محمود احمد منڈیکے گورایہ

مسل نمبر **44524** میں طارق محمود بھٹی ولد بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد طارق محمود بھٹی گواہ شدنمبر 1 محمد صدیق ولد حسام دین گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد بھٹی ولد بشیر احمد بکھو بھٹی

مسل نمبر **44525** میں اکبر احمد ولد بشیر احمد قوم رحمانی پیشہ دوکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12720 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد اکبر احمد گواہ شدنمبر 1 رانا ظہور احمد رانا منظور احمد قلعہ کالروالہ گواہ شدنمبر 2 محمد زکریا ولد ہارون احمد زرگر قلعہ والہ

مسل نمبر **44526** میں محمد زکریا ولد ہارون احمد زرگر مرحوم قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/563280 روپے سالانہ بصورت زرگری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد زکریا گواہ شدنمبر 1 رانا ظہور احمد ولد منظور احمد گواہ شدنمبر 2 ماسٹر عبدالعزیز ولد محمد شفیع قلعہ کالروالہ

مسل نمبر **44527** میں زاہد محمود سیالکوٹی ولد نصیب احمد گل قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد زاہد محمود سیالکوٹی گواہ شدنمبر 1 رانا ظہور احمد ولد رانا منظور احمد گواہ شدنمبر 2 محمد زکریا ولد ہارون احمد زرگر

مسل نمبر **44528** میں عبدالوحید ولد محمد یوسف مرحوم قوم جٹ گھسن پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7313 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد عبدالوحید گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد ولد محمد یوسف مرحوم گواہ شدنمبر 2 شہباز احمد ولد انعام اللہ مرحوم پکی کوٹلی

مسل نمبر **44529** میں ماجد محمد ولد محمد اقبال قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ماجد محمد گواہ شدنمبر 1 محمد احسن میمن ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن سیالکوٹ شہر گواہ شدنمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 32083

مسل نمبر **44530** میں مرزا اسامہ صالح ولد مرزا لیاقت علی مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ وارٹر ورکس سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد مرزا اسامہ صالح گواہ شدنمبر 1 لقمان افضل بٹ ولد محمد افضل بٹ سیالکوٹ شہر گواہ شدنمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار سیالکوٹ شہر

مسل نمبر **44531** میں منصورہ بیگم پال بیوہ مبارک احمد چغتائی مرحوم قوم راجپوت پال پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ 1/8 حصہ مکان جدی 3 مرلہ اندازاً قیمت -/400000 روپے ۔ 2 ۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/32000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ منصورہ بیگم پال گواہ شدنمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ وصیت نمبر 32083 گواہ شدنمبر 2 عرفان احمد چغتائی ولد مبارک احمد چغتائی مرحوم

مسل نمبر **44532** میں انیلہ احمد زوجہ محمد احمد توقیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے ۔ 2 ۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ انیلہ احمد گواہ شدنمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ وصیت نمبر 32083 گواہ شدنمبر 2 محمد احمد توقیر خاوند موصیہ

مسل نمبر **44533** میں رضیہ بیگم زوجہ میاں سلیم اختر قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پورہ شرقی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ مکان برقبہ 3 مرلہ 180 مربع فٹ واقع سمن آباد لاہور اندازاً مالیتی -/800000 روپے ۔ 2 ۔ بینک بیلنس -/400000 روپے ۔ 3 ۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے ۔ 4 ۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2951 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شدنمبر 1 میاں سلیم اختر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عرفان احمد ولد میاں سلیم اختر

مسل نمبر **44534** میں تنویر احمد ولد نصیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹبہ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد تنویر احمد گواہ شدنمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 32083 گواہ شدنمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل سیالکوٹ

مسل نمبر **44535** میں شمیم اختر زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1973ء ساکن دوبرجی ملہیاں سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ مکان برقبہ 6 مرلہ مالیتی -/600000 روپے ۔ 2 ۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/165000 روپے ۔ 3 ۔ زیور 94 گرام مالیتی -/70000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شدنمبر 1 محمد احسن میمن ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن سیالکوٹ شہر گواہ شدنمبر 2 حفاظت احمد نوید سیالکوٹ

مسل نمبر **44536** میں سعدالرحمٰن خواجہ ولد خواجہ مظفر احمد قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد سعدالرحمٰن خواجہ گواہ شدنمبر 1 نعیم محمود وصیت نمبر 33122 گواہ شدنمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار سیالکوٹ

مسل نمبر **44538** میں رفیع احمد ولد بشارت احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد رفیع احمد گواہ شدنمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 32083 گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد والد موصی

مسل نمبر **44539** میں انیلہ زوجہ رفیع احمد قوم بٹ پیشہ بٹ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے ۔ 2 ۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/80000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ انیلا گواہ شدنمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 32083 گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **44540** میں محمد یوسف ولد اللہ دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ زرعی اراضی 22 کنال مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد یوسف گواہ شدنمبر 1 محمد خاں ولد نور دین بکھو بھٹی گواہ شدنمبر 2 محمد ارشاد ولد فیروز دین بکھو بھٹی

مسل نمبر 44541 میں رضیہ بیگم بیوہ سخی محمد مرحوم قوم جٹ کنگ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنگ چنن ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع کنگ چنن اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ مکان واقع کنگ چنن کا 1/2 حصہ مالیتی تقریباً -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/48500 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد نعیم ولد چوہدری مرزا خان کنگ چنن گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد چوہدری میاں خاں کنگ چنن

مسل نمبر 44542 میں عروج الطاف بنت الطاف احمد ربانی مرحوم قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عروج الطاف گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم ربانی ولد الطاف احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر منظور ولد ملک محمد مقبول مرحوم شیخوپورہ

مسل نمبر 44543 میں نصرت احمد ولد مبشر منظور قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصرت احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر منظور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد ثناء اللہ ولد غوث محمد شیخوپورہ

مسل نمبر 44544 میں لقمان احمد ولد مبارک احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ زرگری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد منور احمد سید والہ گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز سید والہ

مسل نمبر 44545 میں شازیہ نسرین زوجہ محمد شمعون قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولہ بصورت حق مہر وصول شدہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ منجاب والدین مالیتی -/9600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ نسرین گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم ولد چوہدری عبداللطیف مرحوم شوکت آباد کالونی گواہ شد نمبر 2 ریاست علی ولد محمد ابراہیم شوکت آباد کالونی

مسل نمبر 44546 میں سید نیئر احمد ولد سید توقیر مجتبےٰ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرفراز رفیقی روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید نیئر احمد گواہ شد نمبر 1 سید توقیر مجتبےٰ والد موصی وصیت نمبر 18908 گواہ شد نمبر 2 سید قمر احمد وصیت نمبر 30944

مسل نمبر 44547 میں سیدہ نیئرہ احمد بنت توقیر مجتبےٰ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ نیرہ احمد گواہ شد نمبر 1 سید توقیر مجتبےٰ والد موصیہ وصیت نمبر 18908 گواہ شد نمبر 2 سید قمر احمد وصیت نمبر 30944

مسل نمبر 44548 میں بلال اصغر باجوہ ولد محمد سلیم ناصر باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سپورٹس موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ موبائل فون سیٹ -/5000 روپے۔ 3۔ کمپیوٹر مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24500 روپے تقریباً ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال اصغر باجوہ گواہ شد نمبر 1 خالد سلیم باجوہ ولد محمد سلیم باجوہ گواہ شد نمبر 2 شعیب کلیم باجوہ ولد محمد سلیم باجوہ لاہور کینٹ

مسل نمبر 44549 میں لعل خان ناصر ولد حاجی احمد قوم بھاگٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا حال واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال ڈیفنس لاہور مالیتی (قسطوں پر) -/500000 روپے۔ 2۔ کیش -/500000 روپے۔ 3۔ انشورنس پالیسیاں 3 عدد مالیتی -/255000 روپے۔ 4۔ GPF بیلنس -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لعل خان ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری بشیر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد لاہور

مسل نمبر 44550 میں ساجدہ ناصر زوجہ لعل خاں ناصر قوم کمبوہ شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ بیمہ پالیسی -/155000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد لاہور

مسل نمبر 44551 میں عامرہ نرگس بنت لعل خان ناصر قوم بھاگٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عامرہ نرگس گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد واپڈا ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 44552 میں گوہر احمد ولد لعل خان ناصر قوم بھاگٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گوہر احمد گواہ شد نمبر 1 لعل خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری لاہور

مسل نمبر 44553 میں مرزا عبدالحمید ولد مرزا غلام قادر قوم مغل پیشہ فارغ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 13 مرلہ ٹاؤن شپ لاہور مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال ٹاؤن شپ لاہور مالیتی -/10000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ دارالفتوح ربوہ مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔ رہائشی مکان 4 مرلہ مرید کے مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد کرایہ از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 محمد ندیم شیخ ولد شیخ عبدالغفور لاہور وصیت نمبر 31682 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 44554 میں نبیل احمد ڈار ولد حفیظ احمد ڈار قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل احمد ڈار گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ڈار والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 44555 میں جمیلہ رانی بیوہ مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ

رانی گواہ شدنمبر 1 عارف احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ مرحوم گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ مرحوم

مسل نمبر **44556** میں رضوان احمد ولد امان اللہ قوم ڈھڈی پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی سرگودھا گواہ شدنمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **44557** میں تنویر احمد ابڑو ولد انور حسین ابڑو قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2200/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 حبدار علی وصیت نمبر 34698 گواہ شدنمبر 2 محمد داؤد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 29264

مسل نمبر **44558** میں جاوید احمد ابڑو ولد نور حسین ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ابڑو ولد انور حسین ابڑو لاڑکانہ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر **44559** میں نور بھری زوجہ عبدالرحیم بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 500/- روپے۔2۔طلائی زیور 5 گرام مالیتی 4000/- روپے۔3۔ملبہ مکان کچی آبادی 60000/- روپے۔ 4۔ زرعی زمین از ترکہ والد مالیتی 17000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نور بھری گواہ شدنمبر 1 عبدالرحیم بلوچ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **44560** میں فوزیہ رحمٰن زوجہ حافظ عبدالرحمٰن بھٹی مربی سلسلہ قوم ڈاھری پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 10000/- روپے۔2۔ طلائی زیور 46 گرام مالیتی 35200/- روپے۔ 3۔نقد رقم 270000/- روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالیمن شرقی ربوہ مالیتی 130000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ رحمٰن گواہ شدنمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **44561** میں فائزہ صدف بنت نصیر احمد ارائیں قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ صدف گواہ شدنمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر **44562** میں راحیلہ عرف رانی زوجہ منور احمد آصف گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 40000/- روپے۔ 2۔طلائی زیور 95 گرام مالیتی 58100/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 450/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحیلہ عرف رانی گواہ شدنمبر 1 منور آصف خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **44563** میں غالب شفیق ولد شفیق احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غالب شفیق گواہ شدنمبر 1 خلیل احمد گوندل میرپور خاص گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **44564** میں شیخ عبدالباسط ولد شیخ عبدالرحمٰن قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ + ذاتی پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ عبدالباسط گواہ شدنمبر 1 خلیل احمد گوندل میر پور خاص گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **44565** میں سیدہ بشریٰ ناز زوجہ شیخ عبدالباسط قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر 12000/- روپے۔ 2۔طلائی زیور 55 گرام مالیتی 45650/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ بشریٰ ناز گواہ شدنمبر 1 شیخ عبدالباسط خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **44566** میں امتہ الحئی بنت شیخ عبدالباسط قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بندے مالیتی 2400/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحئی گواہ شدنمبر 1 شیخ عبدالباسط والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **44567** میں خالد احمد چٹھہ ولد منور احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50000/- روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد احمد چٹھہ گواہ شدنمبر 1 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ ولد عبدالواحد نصرت آباد فارم گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 30648

مسل نمبر **44568** میں امتہ الباسط بنت منور احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط گواہ شدنمبر 1 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 30648

مسل نمبر **44569** میں عبدالمنان چٹھہ ولد منور احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمنان چٹھہ گواہ شدنمبر 1 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 30648

مسل نمبر **44570** میں منیر احمد ولد محمد عبداللہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50000/- روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر

احمد گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 30648

مسل نمبر **44571** میں محمد رفیع ولد چوہدری رفیق احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 30648 گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ

مسل نمبر **44572** میں فائزہ عباس بنت محمد عباس قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ عباس گواہ شد نمبر 1 علی احمد ولد چوہدری سلطان بخش نصرت آباد فارم گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 30648

مسل نمبر **44573** میں شکیل احمد ولد چوہدری خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 30648

مسل نمبر **44574** میں سعید احمد ولد نصیر احمد قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 18 ایکڑ مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین ساڑھے تین ایکڑ واقع چک 29 وڈیرھ ضلع شیخوپورہ۔ 3۔ سکنی پلاٹ برقبہ 1 کنال دار الیمن کا 1/3 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ مویشی مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/110000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالرحمٰن بھٹی مربی سلسلہ میرپور خاص

مسل نمبر **44575** میں مظفر احمد کھٹانہ ولد سید احمد قوم کھٹانہ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع محمد آباد اسٹیٹ مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل قیمت -/40000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 14 ایکڑ مالیتی -/420000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ داری زرعی زمین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد کھٹانہ گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالرحمٰن بھٹی مربی سلسلہ میرپور خاص

مسل نمبر **44576** میں امتہ السلام زوجہ مبارک علی قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 مبارک علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد نذیر احمد چک نمبر 170/10-R

مسل نمبر **44577** میں آصف سلیم ولد مبارک علی قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف سلیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد چوہدری نذیر احمد چک نمبر 170/10-R

مسل نمبر **44578** میں ظہیر الدین ولد عبدالحمید قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ ساڑھے چھ مرلہ خانپور شہر مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/43000 روپے۔3۔ پالیسی اسٹیٹ لائف مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر الدین گواہ شد نمبر 1 طاہر رفیق ولد رفیق احمد احمد پور شرقیہ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر **44579** میں آمنہ لیاقت زوجہ لیاقت علی ملہی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/4500 روپے۔ 2۔حق مہر -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ملہی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **44580** میں نزہت عنبرین بنت لیاقت علی ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 7 ماشہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت عنبرین گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ملہی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **44581** میں پروین اختر زوجہ عبدالمنان قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ ولد بشیر احمد وڑائچ ہری پور

مسل نمبر **44582** میں شوکت منیر بنت نصر اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 102/F فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شوکت منیر گواہ شد نمبر 1 پروفیسر مبشر احمد خاں ولد نصر اللہ خاں گواہ شد نمبر 2 رانا زہیب احمد ولد پروفیسر مبشر احمد

مسل نمبر **44583** میں پروفیسر مبشر احمد خان ولد نصر اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 102/F فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 53 کنال 6 مرلے 6 سرساہی واقع چک نمبر 102/F مالیتی -/1190000 روپے۔2۔رہائشی پلاٹ ومکان 6 مرلہ واقع چک نمبر 102/F مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ 9 مرلہ واقع فاروق کالونی چشتیاں مالیتی -/350000 روپے۔4۔ رہائشی پلاٹ سوا تین مرلہ واقع حسین کالونی چشتیاں مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پروفیسر مبشر احمد خاں گواہ شد نمبر 1 رانا صہیب احمد ولد پروفیسر مبشر احمد خاں گواہ شد نمبر 2 رانا زہیب احمد ولد پروفیسر مبشر احمد خان

☆......☆......☆...۔...☆

مرکزی تعلیمی کلاسز داعیان الی اللہ

خدا کے فضل و کرم سے گزشتہ سالوں کی طرح امسال 2005-2004ء میں بھی نظارت دعوت الی اللہ کے زیر انتظام مرکز میں داعیان الی اللہ کی علمی اور عملی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے کلاسز کا سلسلہ جاری ہے۔گزشتہ ماہ بھی مختلف اضلاع سے نمائندہ وفود مرکز میں آئے۔ یہ وفود کلاس سے ایک روز قبل دارالضیافت پہنچتے رہے۔رات کو مجالس سوال وجواب منعقد ہوئیں اور صبح آٹھ بجے سے تقریباً دو بجے تک باقاعدہ کلاس منعقد کی جاتی رہی۔جس میں علماء سلسلہ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب، مکرم سید قمر سلیمان صاحب، مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب، مکرم میر عبدالباسط صاحب، مکرم عبدالسمیع خاں صاحب، مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب، مکرم مسعود سلیمان صاحب، مکرم نصیر احمد انجم صاحب، مکرم اسفند یار منیب صاحب، مکرم حافظ راشد احمد جاوید صاحب، مکرم لئیق احمد طاہر صاحب، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب، مکرم مقصود احمد باجوہ صاحب اور خاکسار نے لیکچرز دیئے۔

جملہ کلاسز خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہیں۔

کلاسز کے مختصر کوائف یہ ہے۔

☆ 20 مارچ اضلاع: مظفر گڑھ 33 نمائندے، خانیوال 23 نمائندے، ملتان 51 نمائندے، بدین 5 نمائندے (کل 112 نمائندے)

☆ 23 مارچ ضلع سرگودھا 52 نمائندے

☆ 30 مارچ اضلاع: راجن پور 19 نمائندے، ڈیرہ غازی خان 10 نمائندے، بھکر 3 نمائندے، لیہ 5 نمائندے۔ (کل 37 نمائندے)

☆ یکم اپریل اضلاع: ٹوبہ ٹیک سنگھ 33 نمائندے، سیالکوٹ 84 نمائندے (کل 117)

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ تمام شاملین و مقررین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ خالدہ پروین صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد نصیر خان صاحب)

محترمہ خالدہ پروین صاحبہ سکنہ نمبر 37/21 دارالرحمت شرقی (الف) نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد نصیر خان صاحب ولد مکرم محمد سعید عابد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 37/21 دارالرحمت برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:

1۔ محترمہ خالدہ پروین صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ سعدیہ نصیر صالحہ صاحبہ (دختر)
3۔ مکرم نقش احمد خاں عطاء الحئی صاحب (فرزند)
4۔ مکرم معین احمد خان صاحب (فرزند)
5۔ مکرم احمد سعید خان صاحب (فرزند)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

ولادت

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب ابن چوہدری کرامت اللہ خان صاحب کاٹھ گڑھی چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں مکرمہ اُشبہ فہیم صاحبہ اور مکرم خان فہیم احمد خان صاحب آف کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 7/اپریل 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام جہانزیب احمد خان تجویز ہوا ہے۔ جو کہ مکرم معین اختر صاحب دارالیمن شرقی کا پوتا ہے۔ اسی طرح چوہدری ہدایت اللہ خان صاحب کاٹھ گڑھی مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود و دربان حضرت اماں جان کی نسل میں سے ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کی عمر دراز کرے اور والدین اور احمدیت کے لئے نافع وجود بنائے۔ آمین

نکاح

☆ مکرم مبارک احمد جمیل صاحب نیویارک تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم مدثر احمد جمیل صاحب نیویارک کا نکاح ہمراہ محترمہ مدیحہ نصیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری نصیر الرحمٰن صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ مبلغ دس ہزار امریکن ڈالرز حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ نے مورخہ 26 مارچ 2005ء کو بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تعطیل

☆ 12 ربیع الاول 1426ھ بمطابق 22/اپریل 2005ء سرکاری تعطیل کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

شکریہ احباب

❁ محترمہ رفیعہ غزنوی صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ ہماری والدہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت الحاج خان زادہ نیک محمد خان صاحب غزنوی رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 15 مارچ 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں تھیں۔ آپ کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود اور اہل ربوہ نے تشریف لا کر ہمیں تسلی دی۔ اسی طرح بیرون ربوہ اور بیرون ملک بہت سے خواتین و حضرات نے ٹیلی فون اور خطوط کے ذریعہ تعزیت فرمائی۔ ہم سب افراد خاندان ان سب احباب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ (ہومیو) ڈاکٹر حمید احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع اٹک یکدم شدید بیمار ہو گئے ہیں۔ بہت پریشانی ہے۔ احباب کرام سے عاجلہ و کاملہ شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ معلمین کلاس وقف جدید

☆ امسال معلمین وقف جدید کی کلاس ستمبر 2005ء میں شروع ہو رہی ہے۔ جماعتوں میں تعلیم و تربیت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر وقف زندگی کی اہمیت اور ضرورت بہت بڑھ گئی ہے۔ ایسے احمدی نوجوان جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہوں یا ایف اے، ایف ایس سی پاس ہوں اور خدمت دین کا جوش اور جذبہ رکھتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ بطور معلم وقف جدید اپنی زندگی وقف کریں۔ رزلٹ آنے تک اس سلسلہ میں وہ اپنی تیاری کریں۔

قرآن مجید ناظرہ تلفظ کے ساتھ، عام دینی معلومات، نماز باترجمہ اور کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ جاری رکھیں اور اپنی درخواستیں جلد از جلد مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ صدر جماعت کی تصدیق سے ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال کریں اور نتیجہ نکلنے پر حاصل کردہ نمبروں سے دفتر کو بھی آگاہ فرماویں۔

داخلہ کے لئے تعلیمی معیار کم از کم میٹرک (سیکنڈ ڈویژن) ہے۔ عمر کی حد میٹرک پاس کے لئے 20 سال جبکہ ایف۔اے، ایف۔ایس۔ای کے لئے 22 سال ہے۔

اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال فرماویں۔

نام: ولدیت: عمر: تعلیم: دینی تعلیم:
مکمل پتہ اور فون نمبر:

(ناظم ارشاد وقف جدید)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:04
طلوع آفتاب	5:31
زوال آفتاب	12:07
وقت عصر	4:45
غروب آفتاب	6:44
وقت عشاء	8:10

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASB
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

BABY HOUSE
پرام، واکر، بے بی کاٹ اور ایکسر سائز مشین
جھولے وغیرہ دستیاب ہیں۔
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکڈونلڈ
نیلا گنبد لاہور۔ فون: 7324002

تازہ و خالص روغن کلونجی، روغن بادام
روغنی خشخاش، روغن ناریل اور روغن زیتون
رضوان فوڈز فون 047-6212307
محمد ابراہیم اینڈ سنز۔ دارالرحمت وسطی ربوہ

موسم گرما کی ورائٹی کی بھرمار۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
نزد سروس شوز سٹور ربوہ فون: 047-6212310

سی پی ایل نمبر 29